45531 ـ منی کی حدود سے باہر والے خیموں کے لوگ کس طرح جلدی کرینگے ؟

سوال

وہ حجاج کرام جن کے گروپ اور خیمے منی میں جگہ نہ ملنے کی بنا پر مزدلفہ میں ہیں اگر جلدی کرتے ہوئے بارہ تاریخ کو واپس آنا چاہیں تو انہیں کیا کرنا ہو گا ؟
کیا اگر انہوں نے مغرب سے قبل رمی کر لی تو وہ کسی بھی وقت اپنی رہائش میں جا سکتے ہیں، اور جو لوگ مکہ کے دوسرے محلوں میں رہائش پذیر ہیں انہیں جلدی کرنے کے اعتبار سے کیا کرنا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہم نے فضیلۃ الشیخ عبد اللہ بن جبرین حفظہ اللہ تعالی سے دریافت کیا تو ان کا جواب تھا:

منی کے خیموں کے ساتھ مزدلفہ میں لگے ہوئے خیموں میں رہنے والے حجاج کرام کو بھی منی کا ہی حکم دیا جائے گا، اس لیے اگر وہ بارہ تاریخ کو کنکریاں مارنے کے بعد جلدی کرتے ہوئے واپس جانا چاہیں تو انہیں مغرب سے قبل اپنی رہائش چھوڑنا ہو گی، اور اگر وہ مغرب سے قبل وہاں سے تیاری کر کے نکل چکے ہوں لیکن رش کی بنا پر انہیں مغرب وہیں ہو جائیں تو ان کے لیے وہاں سے جانا جائز ہے، جس طرح کہ منی والے اگر مغرب سے قبل نکلنے کی مکمل تیاری اور اس کا عزم کر چکے ہوں اور رش کی بنا پر مغرب ہو جائے.

لیکن وہ لوگ جو منی سے منفصل یعنی علحیدہ جگہوں میں رہتے ہوں مثلا مکہ کے بعض محلوں میں کیونکہ انہیں منی میں جگہ نہیں مل سکی تو ان کے لیے جلدی کرنے کی نیت ہی کافی ہے، کہ وہ مغرب سے قبل کنکریاں مار کر منی کی حدود سے نکل چکے ہوں.

اور اگر انہیں رش وہاں روک لے تو جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ ان کے لیے تعجیل کے لیے وہاں سے نکلنا جائز ہے..